

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعْتِكَاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعْتِكَاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعْتِكَاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آپ زَم زَم یاد م کیا ہو اپنی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، اَلْبَتَّہ اگر اعْتِكَاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضَمَنًا جائز ہو جائیں گی۔ اعْتِكَاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعْتِكَاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضور اکرم، نور مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمانِ عالیشان ہے: اللہ پاک کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم (یعنی آپس میں) ملیں اور مُصافحہ کریں (یعنی ہاتھ ملائیں) اور نبی (صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُودِ پاک بھیجیں تو ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یعلیٰ، مسند انس بن مالک، ۳/۹۵، حدیث ۲۹۵۱)

کعبے کے بدر الدجی تم پہ کروڑوں دُرود طیبہ کے شمسُ الصُّحی تم پہ کروڑوں دُرود

(حدائق بخشش، ص ۲۶۴)

مختصر وضاحت: کعبۃ اللہ میں کفر و ظلمت کی اندھیروں میں چودھویں رات کا چاند بن کر چمکنے والے! آپ پر کروڑوں مرتبہ دُرود نازل ہو، آپ مدینہ شریف کے لئے چاشت کے وقت کے سورج ہیں! آپ پر کروڑوں دُرود نازل ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیدے پیدے اسلامی بھائیو! حصولِ ثواب کی خاطر بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”نَبِیُّہُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ“ ”مُسْلِمَانِ کی نَبِیَّتِ اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔“^(۱) مدنی پھول: نیک اور جائز کام میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیانِ سننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سنوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضرور تائیمٹ سر کر دو سرے کے لئے جگہ کشادہ کروں گا۔ ☆ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اذْکُرُوْا اللہ، تُوْبُوْا اِلَی اللہ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سلام و مُصافحہ اور انفرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

۱... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ذُو الْحِجَّةِ الحرام کا مہینا ہمارے درمیان اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش برسا رہا ہے، اس ماہ کی 18 تاریخ کو تیسرے خلیفہ راشد، رسول کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک کے بعد دوسری شہزادی سے نکاح کا شرف پانے والے، انتہائی ظالمانہ طریقے سے شہید ہونے والے، بہت زیادہ سخاوت فرمانے والے، صبر و شفقت فرمانے والے، بہت زیادہ شرم و حیا کرنے اور غریبوں سے بہت مَحَبَّت فرمانے والے، اللہ پاک اور اس کے رسول عَلَیْہِ السَّلَام کے پیارے اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سَیِّدُنَا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا یومِ شہادت ہے اور عنقریب یہ دن آنے کو ہے، اسی مناسبت سے آج ہم ان کی سیرت و کردار سے مُتَعَلِّقِ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا تذکرہ خیر سننے کی سعادت حاصل کریں گے، اَوَّلًا اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سَیِّدُنَا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے عشقِ رسول پر ایک حکایت سنیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینِ حضرت سَیِّدُنَا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی دینی خدمات اور آپ کی فضیلت پر احادیث بھی سماعت کریں گے۔ آپ کے عشقِ رسول سے متعلق ایمان افروز معلومات حاصل کریں گے۔

صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ اور اَمِیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ گرامی حاجی عبد الرحمن قادری رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کا یوم ہے، آخر میں اس مناسبت سے ان کی سیرتِ مبارکہ کے بارے میں بھی کچھ مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کریں گے۔

اللہ پاک دل جمعی کے ساتھ اوّل تا آخر بیان سننے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

مہمانی کا نرالا انداز

دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب ”صحابہ کرام کا عشق رسول“ صفحہ 53 پر ہے کہ ایک روز حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں عرض کی: یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اپنے دوستوں سمیت میرے گھر تشریف لائیے اور جو میسر ہو تناول فرمائیے۔ نبی کریم، روف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دعوت قبول فرمائی، جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے ساتھ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر کی طرف روانہ ہوئے تو حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے چلتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدم مبارک شمار کرنے لگے، سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عثمان! میرے قدم کیوں گن رہے ہو؟ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں چاہتا ہوں کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کی خاطر آپ کے ہر قدم کے بدلے ایک ایک غلام (Slave) آزاد کروں۔ چنانچہ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے گھر تک حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جس قدر قدم مبارک لگے آپ نے اُسی قدر غلام آزاد کئے۔ (جامع المعجزات، ص ۵۷ ملخصاً) (صحابہ کرام کا عشق رسول، ص ۵۳ تا ۵۴)

مجھ کو دُنیا کی دولت نہ زر چاہئے

شاہِ کوثر کی میٹھی نظر چاہئے

رات دن عشق میں تیرے تڑپا کروں

یا نبی ایسا سوزِ جگر چاہئے

(وسائلِ بخشش مر م، ص ۵۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے کس طرح رسولِ عظیم، نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عشق میں آپ کے ہر قدم پر ایک ایک غلام آزاد فرمایا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے دل میں عشقِ رسول اور محبتِ رسول کا چراغ روشن تھا، عشقِ رسول کی چاشنی اُن کی رگ و جاں میں کس قدر سرایت کر چکی تھی کہ انہیں محبوب آقا، مکی مدنی مصطفیٰ، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات سے بڑھ کر کوئی چیز عزیز نہ تھی۔

خود قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کا حکم دیا ہے، چنانچہ پارہ 26 سُورَةُ الْفَتْح کی آیت نمبر 9 میں ارشادِ باری ہے:

لَتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ وَتُعَزِّرُوْهُ ۝۱۰ تَرْجُمَہُ کنزالایمان: تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صح (پ ۲۶، فتح: ۹) و شام اللہ کی پاکی بولو۔

بیان کردہ آیت کے تحت تفسیرِ صراطِ الجَنان میں لکھا ہے: اس آیت سے معلوم ہوا! اللہ کریم کی بارگاہ میں حضور پر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور توقیر انتہائی مطلوب اور بے انتہا اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہاں اللہ پاک نے اپنی تسبیح (پاکی بیان کرنے) پر اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم و توقیر کو مقدم فرمایا ہے اور جو لوگ ایمان لانے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرتے ہیں ان کے کامیاب اور باُمُراد ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اللہ (کریم) ارشاد فرماتا ہے:

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ ۝۱۰ تَرْجُمَہُ کنزالعرفان: تو وہ لوگ جو اس نبی پر ایمان لائیں

اتَّبِعُوا النُّورَ الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٥٤﴾

اور اس کی تعظیم کریں اور اس کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا تو وہی لوگ

(پ ۹، اعراف: ۱۵۴) فلاح پانے والے ہیں۔

(تفسیر صراط الجنان، پ ۲۶، الف، تحت الآیۃ: ۹، ۳۴۷/۳۴۸)

اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا! صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ اُمّت کو تعظیمِ مُصْطَفٰی کے طریقے بیان کرنے والے ہیں، بلکہ قیامت تک تعظیمِ مُصْطَفٰی کے جو بھی طریقے ہوں گے اور شریعت سے نہ ٹکراتے ہوں، وہ پسندیدہ ہیں، جیسے حضرت امام مالک رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ نے تعظیمِ مُصْطَفٰی کی خاطر مدینے پاک میں جانور پر سواری نہ کی۔

اس میں شک نہیں کہ عشقِ حقیقی اگر نصیب ہو جائے تو اظہار کے طریقے بھی آجاتے ہیں اور صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ سے بڑا عاشقِ رسول کون ہو سکتا ہے؟ ہر صحابی اپنی اپنی جگہ الفتِ رسول اور محبتِ رسول کا چمکتا ستارہ تھا۔ عشقِ رسول کی جو مثالیں ان مقدس ہستیوں نے پیش کیں ان کی مثال نہیں ملتی۔ جو شان و عظمت انہیں نصیب ہوئی وہ کسی غَیْرِ صحابی کو حاصل نہیں ہو سکتی۔ سلطانِ عَرَب، محبوبِ رب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: تمہارا پہاڑ بھر سونا خیرات کرنا میرے کسی صحابی کے سوا سیرِ جو خیرات کرنے بلکہ اُس کے آدھے کے برابر بھی نہیں ہو سکتا۔ (بخاری، کتاب فضائل اصحاب النبی، باب قول النبی لو کنتم متخذی الخلیل، ۵۲۲/۲، حدیث: ۳۶۷۳ ملخصاً)

صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ کی خدمات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ کی شان ایسی بے مثال ہے کہ کوئی بھی ان کے مقام و مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا۔ ☆ صحابہ کرام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے سب

سے پہلے اسلام قبول کیا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے سب سے پہلے رسولِ خدا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دعوت پر لبیک کہا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے آقا کریم، محبوبِ ربِّ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا اور ان کے معجزات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جو اُمت میں سب سے افضل اور اعلیٰ ہیں۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جن کے اچھے اوصاف خود ربِّ کریم نے قرآن میں بیان فرمائے۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں کہ احادیثِ طیبہ میں ان کی شانیں بیان کی گئی ہیں۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہیں اللہ پاک نے اپنے محبوبِ پاک عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی رفاقت کے لیے منتخب فرمایا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہیں سب سے پہلے تبلیغِ اسلام کی سعادتیں ملیں۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت کے لیے کُفّار کے ظلم و ستم کو برداشت کیا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جن کی اُن تھک کوششوں سے پرچمِ اسلام پورے عالم میں بلند ہو گیا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے دین کی تبلیغ کیلئے اپنا تن من دھن سب قربان کر دیا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جنہوں نے ابتدائے اسلام کے مشکل ماحول میں بھوک پیاس برداشت کر کے، پیٹ پر پتھر باندھ کر، قریبی رشتہ داروں کی دشمنیاں مول لے کر اور ان سے جنگیں لڑ کر بھی پرچمِ اسلام کو اُونچا رکھا۔ ☆ صحابہ مکرّام وہ ہستیاں ہیں جن کی اُن تھک محنتوں اور لازوال قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج ہم اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے نام لیوا ہیں، لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم امیرِ المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سمیت تمام صحابہ مکرّام سے محبت کریں اور ان کی محبت اپنی اولاد کو بھی سکھائیں۔

صحابہ ہیں تاجِ رسالت کے لشکر رسولِ خدا تاجدارِ صحابہ
انہیں میں ہیں صدیق و فاروق و عثمان انہیں میں علی شہسوارِ صحابہ

پس مرگ اے اعظمی! یہ دُعا ہے بنوں میں غبارِ مزارِ صحابہ

(کراماتِ صحابہ، ص ۳۰)

ہر صحابی نبی ***** جنتی جنتی	ہر صحابی نبی ***** جنتی جنتی
ابو بکر و عمر بھی ***** جنتی جنتی	چاریارِ نبی ***** جنتی جنتی
فاطمہ اور علی ***** جنتی جنتی	عثمانِ غنی ***** جنتی جنتی
ہر صحابی نبی ***** جنتی جنتی	حسن بھی حسین بھی ***** جنتی جنتی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ	صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب!

حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی شان

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم آمیزہ المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی سیرت سے متعلق سُن رہے تھے، حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی خدمات کا کون اندازہ کر سکتا ہے، دین کی خاطر جو قربانیاں آپ نے دیں وہ آپ ہی کا حصہ ہیں۔ ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ اُن خوش نصیب صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان میں شامل ہیں جو شروع اسلام میں ایمان لائے تھے ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ نے دو مرتبہ راہِ خدا میں ہجرت کا شرف حاصل کیا ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ وہ شخصیت ہیں جنہیں جامع القرآن ہونے کا شرف حاصل ہے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا نام ان صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی فہرست میں شامل ہے جو رشتہ داروں کی تمام تر تکالیف سہنے کے باوجود ایمان پر ثابت قدم رہے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کو یہ شرف

حاصل ہے کہ سر اپانور، شافع یوم النشور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیاں یکے بعد دیگرے ان کے نکاح میں آئیں، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سیرت میں بھی بے مثال تھے، صورت میں بھی بے مثال تھے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا شمار اللہ کریم کے ان مقرب بندوں میں ہوتا ہے جو ساری ساری رات عبادت و بندگی میں گزار دیتے تھے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ان لوگوں میں شامل تھے جو ہر وقت خوفِ خدا اور تقویٰ پر ہیزگاری سے رہتے تھے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ ایسے تحمل مزاج تھے کہ خود جامِ شہادت نوش کر لیا مگر رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے شہر مبارک کو خونِ آلود نہیں ہونے دیا، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سخاوت میں اپنی مثال آپ تھے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ حلم اور صبر و شفقت میں بھی اپنی مثال آپ تھے، ☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ عاجزی و انکساری والے بزرگ تھے۔

حضرت عثمان غنی اور اتباعِ رسول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیگر اوصافِ کریمہ کی طرح آمیزِ المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اتباعِ رسول میں بھی اپنی مثال آپ تھے۔ سردی گرمی کی پرواہ کئے بغیر اپنے اقوال و افعال میں محبوبِ ربِّ ذوالجلال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سُنَّتیں اور ادائیں خوب خوب اپنایا کرتے تھے۔ آئیے! حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین اور سُنَّتوں سے محبت کے 3 واقعات ملاحظہ فرمائیے۔ چنانچہ

ایک دن حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے مسجد کے دروازے پر بیٹھ کر بکری کی دستی کا گوشت منگوایا اور کھایا اور بغیر تازہ وضو کئے نماز ادا کی پھر فرمایا: رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی

اسی جگہ بیٹھ کر یہی کھایا تھا اور اسی طرح کیا تھا۔ (مسند احمد، مسند عثمان بن عفان، ۱/۱۳۷، حدیث: ۴۴۱)
 حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ایک بار وضو کرتے ہوئے مسکرانے لگے! لوگوں نے وجہ پوچھی تو فرمانے لگے: میں نے ایک مرتبہ سرکارِ نامدار، مکہ مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اسی جگہ پر وضو فرمانے کے بعد مسکراتے ہوئے دیکھا تھا۔ (مسند احمد، مسند عثمان بن عفان، ۱/۱۳۰، حدیث: ۴۱۵)

سخت سردی میں بھی فرمانِ نبوی پر عمل:

امیدالمومنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے ایک سرد رات میں جب نماز کا ارادہ فرمایا: تو اپنے غلام حضرت حمران رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے وضو کے لیے پانی مانگا۔ غلام نے پانی پیش کیا تو آپ اُس سے ہاتھ اور منہ دھونے لگے۔ (وضو شروع فرمایا تو غلام نے عرض کی: اللہ پاک آپ کو محفوظ فرمائے، آپ وضو فرما رہے ہیں جبکہ رات تو بہت ٹھنڈی (Cold) ہے۔ حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے جواباً ارشاد فرمایا: میں نے دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنا ہے: جو بندہ کامل وضو کرتا ہے، اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مسند البزار، مسند عثمان بن عفان، ۲/۷۵، الحدیث: ۴۲۲)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایت کو مد نظر رکھتے ہوئے ہمیں بھی غور کرنا چاہیے کہ کیا ہمیں بھی اچھے طریقے سے وضو کرنا آتا ہے؟ اگر نہیں آتا تو ہم سیکھیں، کیا ہم بھی فرائض و نوافل کے پابند ہیں؟ کیا ہم بھی سنتوں پر عمل کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں؟ اللہ کریم ہمیں فرائض و واجبات اور سنن و مستحبات کی بجا آوری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تیری سنتوں پہ چل کر، مری رُوح جب نکل کر
 چلے تو گلے لگانا مدنی مدینے والے
 ملے سنتوں کا جذبہ مرے بھائی چھوڑیں مولیٰ
 سبھی داڑھیاں منڈانا مدنی مدینے والے
 مری آتیوالی نسلیں ترے عشق ہی میں مچلیں
 انہیں نیک تو بنانا مدنی مدینے والے

(وسائل بخشش مرم، ص ۴۲۸-۴۲۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

احادیثِ کریمہ اور شانِ عثمانِ غنی

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اتباعِ رسول کی بڑی برکتیں ہیں، کاش! حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے صدقے ہم بھی کامل اتباعِ رسول کرنے والے بن جائیں۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عموماً دیکھا جاتا ہے کہ ایک غلام تو اپنے آقا کی عنایتوں اور اس کے لطف و کرم کے سبب اس کی تعریف کرتا رہتا ہے۔ لیکن کمال یہ ہے کہ جب آقا بھی اپنے غلام کی خوبیوں پر اس کی تعریف کرے، حضرت سَیِّدُنا عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا شمار بھی ان خوش نصیب صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ میں ہوتا ہے کہ جن کے حق میں حُضُورُ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لبہائے مبارکہ نے کئی بار جَنِّش فرمائی، کبھی آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو دربارِ رسالت سے جَنَّت کا مژدہ عطا ہوا، تو کبھی آپ کو میٹھے مُضَطَّطے، شہنشاہِ دوسرا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا جَنَّتِ رقیق قرار دیا، کبھی آپ کو

کامل حیا کی سَند عطا فرمائی تو کبھی آپ کی شفاعت کے ذریعے لوگوں کے جَنّت پانے کا اعلان فرمایا۔
حضور نبی کریم، رسولِ رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کی شان میں جو تعریفی کلمات ارشاد فرمائے۔ آئیے ان میں سے 5 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

1. ارشاد فرمایا: ”عثمان مجھ سے ہے اور میں عثمان سے ہوں۔“ (ابن عساکر، عثمان بن عفان،

حدیث: ۱۰۲/۳۹، حدیث: ۷۸۷۸)

2. ارشاد فرمایا: ”جَنّت میں ہر نبی کا ایک رفیق ہو گا اور میرے رفیق عثمان بن عفان ہیں۔“ (ابن

عساکر، عثمان بن عفان، ۱۰۲/۳۹، حدیث: ۷۸۸۱)

3. ارشاد فرمایا: ”بروزِ قیامت عثمان کی شفاعت سے ستر ہزار (70000) ایسے آدمی بلا حساب جَنّت

میں داخل ہوں گے جن پر جہنّم واجب ہو چکی ہو گی۔“ (ابن عساکر، عثمان بن عفان، ۱۲۲/۳۹،

حدیث: ۷۹۱۶)

4. ارشاد فرمایا: ”میری اُمت میں سب سے زیادہ پیکرِ شرم و حیا اور معزز و مکرم عثمان بن عفان

ہیں۔“ (مسند الفردوس، ۲۵۰/۱، حدیث: ۱۷۹۰)

5. ارشاد فرمایا: ”میری امت میں سب سے زیادہ باحیا انسان عثمان بن عفان ہیں۔“

(مستدرک، کتاب معرفة الصحابة، باب خبر هذه الامة عبد الله بن عباس، ۲/۶۸۹، الحدیث: ۶۳۳۵)

عُلُوّ شان کا کیوں کر بیاں ہو آپ کی پیارے	حیا کرتی ہے مولیٰ آپ سے مخلوق نورانی
مجھے اپنی سخاوت کے سمندر سے کوئی قطرہ	عطا کر دو نہیں درکار مجھ کو تاجِ سلطانی
عداوت اور کینہ ان سے جو رکھتا ہے سینے میں	وہی بد بخت ہے ملعون ہے مردودِ شیطانی
	(وسائلِ بخشش مَرَم، ص ۵۸۵)

مختصر وضاحت: (1) آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی بلند شان کس طرح بیان ہو سکتی ہے! آپ کی شان کا تو عالم یہ ہے کہ آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سے نورانی مخلوق یعنی فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ (2) مجھے تخت و تاج کی کوئی ضرورت نہیں، مجھے تو بس آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی سخاوت کے سمندر سے ایک قطرہ چاہئے۔ (3) جو اپنے سینے میں آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی دشمنی اور کینہ رکھتا ہے وہ بہت ہی بڑا بد بخت، ملعون اور مردود ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی عبادات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے بارے میں سُن رہے تھے۔ آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی پاکیزہ سیرت کا ایک روشن پہلو یہ بھی تھا کہ آپ ساری ساری رات سجدہ و قیام میں گزار دیا کرتے، کبھی آپ کی راتیں کبھی تلاوتِ قرآن میں کُٹتیں تو کبھی سجدہ و قیام کی لذتیں پاتے بیت جاتیں۔ آئیے حصولِ ترغیب کے لیے ہم امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے شوقِ عبادت و تلاوت کے واقعات سنتے ہیں:

1. حضرت سیدنا زبیر بن عبد اللہ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ہمیشہ روزہ رکھتے اور ابتدائی رات میں کچھ آرام کر کے پھر ساری رات عبادت میں بسر کرتے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب صلاة التطوع۔۔ الخ، باب من کان یامر... الخ، ۲/۴۳، حدیث: ۶)
2. جب امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کو شہید کیا گیا تو آپ کی زوجہ نے قاتلوں سے فرمایا: ”تم نے اس شخص کو شہید کیا ہے، جو ساری رات عبادت کرتے اور ایک رکعت میں قرآن کریم ختم کرتے تھے۔“ (الزہد لامام احمد، زہد عثمان بن عفان، ص ۵۳، حدیث: ۶۷۳)
3. حضرت سیدنا عبد الرحمن تیمی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”مجھے ایک بار مقامِ ابراہیم پر رات

ہو گئی۔ میں عشاء کی نماز ادا کر کے مقام ابراہیم پر پہنچا، یہاں تک کہ میں اس میں کھڑا ہوا تو اتنے میں ایک شخص نے میرے کندھوں (Shoulders) کے درمیان ہاتھ رکھا۔ میں نے دیکھا تو وہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان بن عفان رَضِيَ اللہُ عَنْہُ تھے۔ کچھ دیر بعد آپ نے سورہ فاتحہ سے قرآن کریم کی تلاوت شروع کی یہاں تک کہ پورا قرآن کریم ختم کر لیا۔ “الزهد لابن المبارك، باب فضل ذکر اللہ، ص ۵۲، حدیث: ۲۷۶۱ ملخصاً)

نبی نے تیرے بدلے ”بیعت رضواں“ میں کی بیعت کہا قرآن نے دستِ نبی کو دستِ یزدانی (وسائلِ بخششِ مُرَمَّم، ص ۵۸۴)

مختصر وضاحت: جب نبی کریم، رءوف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیعتِ رضواں میں صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَانُ سے بیعت لی تو اس وقت حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ وہاں موجود نہیں تھے، تو حضور نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود اپنا سیدھا ہاتھ اُلٹے ہاتھ پر رکھ کر اس کو حضرت عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کا ہاتھ قرار دیتے ہوئے آپ رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کو بیعت میں شامل فرمالیا۔ قرآن کریم نے ساقی کو شر، مالکِ جنت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دستِ مبارک کو ربِّ کریم کا دستِ مبارک ارشاد فرمایا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

وقت نہیں ملتا!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! عبادت کے ایسے معمولات کس کے ہیں؟ امیر المؤمنین، حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کے۔ جن کی شان یہ ہے کہ انہیں رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیوں کا یکے بعد دیگرے شوہر بننے کی سعادت ملی، ان کی شان یہ ہے کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے انہیں کئی بار اپنی زبان مبارک سے جنت کی خوشخبری عطا فرمائی، ان کی شان یہ ہے کہ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم بھی ان سے حیا فرماتے۔ ان کی شان یہ ہے کہ اللہ کریم کے معصوم فرشتے بھی ان سے حیا کرتے، ان کی شان یہ ہے کہ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ان کی خاطر بیعتِ رضوان لی، اتنے بڑے مرتبے پر فائز ہونے کے باوجود وہ تو کثرت سے عبادت کرتے تھے، تلاوت کرتے تھے اور زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش میں رہتے تھے۔ جبکہ دوسری جانب ہم جیسوں کا حال یہ ہے کہ ہمارا اکثر وقت فضولیات میں برباد ہو جاتا ہے، ہمارے شب و روز غفلتوں کی نذر ہو رہے ہیں، ہمارے پاس نہ تو علمِ دین سیکھنے کے لیے وقت، نہ لازمِ عبادت کی معلومات جاننے کے لیے وقت، اور نہ ہی تلاوتِ قرآن کے لئے، نہ تو ہم نیکی کی دعوت دینے کے لیے وقت نکال سکتے ہیں نہ ہم نیکی کی دعوت سننے کی سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم قافلے کے مسافر بھی اس لیے نہیں بن پاتے کہ وقت نہیں ملتا، ہم درس و بیان کرنے سننے کی سعادت سے بھی اس لیے محروم رہتے ہیں کہ وقت نہیں ملتا، ہم اپنے اعمال کا جائزہ اور اس پر غور و فکر بھی اس لیے نہیں کر پاتے کہ وقت نہیں ملتا، ہم ہفتہ وار اجتماعات میں بھی نہیں آ پاتے کہ وقت نہیں ملتا، ہم ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت سے بھی اس لیے محروم رہتے ہیں کہ وقت نہیں ملتا، افسوس! ایک تعداد تو مَعَاذَ اللّٰهِ (اللہ پاک کی پناہ) فرض نمازیں بھی اس لیے قضا کر دیتی ہے کہ وقت نہیں ملتا۔ ایک تعداد فرضِ علوم بھی اس لیے نہیں سیکھ پاتی کہ وقت نہیں ملتا۔ ایک تعداد دین کے ضروری مسائل سے بھی اس لیے آگاہ نہیں ہے کہ وقت نہیں ملتا۔ ایک تعداد دین کی بنیادی اور ضروری معلومات سے اس لیے بے بہرہ ہے کہ وقت نہیں ملتا۔ ایک تعداد علمِ دین اس لیے نہیں سیکھ پاتی کہ وقت نہیں ملتا، اَلْغَرَضُ! دین سیکھنے، عاقبت سنوارنے اور آخرت کی بہتری کے لیے کوئی کام کرنے کی بات کی جائے تو ایک تعداد ہے جو یہ روناروتی نظر آتی ہے کہ وقت

نہیں ملتا۔

یاد رہے! دین کے لازم علوم اور لازم عبادات کے لیے وقت نکالنا اور عبادت اس انداز سے کرنا کہ جس انداز سے ادا کرنے کا حکم ہے، ہماری شرعی ذمہ داری ہے، بلکہ جو شخص جس پیشے یا معاملے سے تعلق رکھتا ہے، اس کے ضروری مسائل سیکھنا اور اس کے لیے وقت نکالنا، اُس شخص کے لیے لازم ہے، آہ! دین کے ضروری مسائل سیکھنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں۔ ہاں! دنیاوی معاملات کے لئے وقت ہی وقت ہے، گھنٹوں اخبارات کا مطالعہ کرنے اور خبریں (News) دیکھنے، سننے / پڑھنے میں گزر جاتے ہیں مگر پرواہ ہی نہیں ہوتی، رات دیر تک ہو ٹلوں اور چوراہوں پر بیٹھنا کتنوں کا معمول بن چکا ہے مگر پرواہ ہی نہیں ہوتی، اللہ پاک کی پناہ اب تو جگہ جگہ ایسے کئی ”چائے کیفے“ ملیں گے کہ جہاں بالخصوص نوجوان رات کو دیر تک بیٹھ کر گپ شپ اور نہ جانے کیسی اُلٹی سیدھی باتیں کرتے ہیں اور پرواہ ہی نہیں ہوتی۔ تاش، ملڈو اور ویڈیو گیمز کھیل کر اپنا قیمتی وقت برباد کیا جاتا ہے اور اس کی پرواہ ہی نہیں ہوتی۔ بعض نادان موبائل و انٹرنیٹ استعمال کرنے میں اس قدر مگن ہو جاتے ہیں کہ وقت کا پتا ہی نہیں چل پاتا اور انہیں پرواہ بھی نہیں ہوتی۔ ایک تعداد ہے جو کام کاج کی چھٹی کرنا تو کجا چند منٹوں کی تاخیر سے جانا بھی گوارا نہیں کرتی مگر آہ! فرائض و واجبات کی ادائیگی، نفل عبادات کی بجا آوری، نمازِ باجماعت کی حاضری اور تلاوتِ قرآن کرنے کے حوالے سے انتہائی غفلت و سستی کا شکار ہے۔

کاش! ہم دُنیا میں آنے کا مقصد سمجھتے، کاش! نزع کی سختیوں کو یاد کرتے، کاش! ہم قبر کی تنہائی، گھبراہٹ کو یاد کرتے، کاش! قیامت کا 50 ہزار سالہ دِن ہمیں یاد رہتا، کاش! بارگاہِ الہی میں پیشی ہمیں یاد رہتی۔

آئیے! اپنے اندر عبادت و تلاوت کا ذوق و شوق بیدار کرنے کے لئے 2 فرامینِ مُصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ

وَاللّٰهُ سَلَّمَ سُنَّے اور عبادات و تلاوت کرنے کی عادت بنائیے، چنانچہ

(1) ارشاد فرمایا: اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: اے انسان! تو میری عبادت کے لئے فارغ ہو جا میں تیرا سیدہ غنا سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند کر دوں گا اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو میں تیرے دونوں ہاتھ مصروفیات سے بھر دوں گا اور تیری محتاجی کا دروازہ بند نہیں کروں گا۔

(ترمذی، کتاب صفة القيامة، باب ۳۰، ۴/۲۱۱، حدیث: ۲۴۷۴)

(2) ارشاد فرمایا: ”بے شک لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہیں۔“ صحابہ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: قرآن پڑھنے والے کہ یہی لوگ اللہ والے اور خواص (خاص لوگوں) میں شامل ہیں۔ (ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، ۱/۱۴۰، حدیث: ۲۱۵)

اے عاشقانِ رسول! آج ایک تعداد ہے جو بے روزگاری کی وجہ سے پریشان ہے، کبھی کسی معاملے میں محتاجی تو کبھی کسی کام میں، کیوں نہ ہم یہ ذہن بنائیں کہ ان بے روزگاریوں اور دوسرے کی محتاجی سے جان چھڑانے کے لیے اپنے مہربان مالک و مولیٰ کی بارگاہ میں حاضری دیں، فرض نمازوں کی پابندی کریں، تلاوتِ قرآن کتنی عظیم عبادت ہے، ہم کیوں نہ اس عظیم عبادت کے ذریعے طرح طرح کی نعمتیں عطا فرمانے والے مالکِ کریم سے محتاجی ختم ہونے کی دُعا کریں۔

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باؤضو میں سدا یا الہی
(وسائلِ بخشش مُرَّم، ص ۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام ”مدرسۃ المدینہ بالغان“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فضولیات سے بچنے اور خود کو نیکیوں میں مصروف کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام ”مدرسۃ المدینہ بالغان“ میں شرکت بھی ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کے کئی فوائد اور برکتیں ہیں۔ ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان قرآنِ پاک دُرست پڑھنے کا ایک ذریعہ ہے ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان نماز، وُضُو اور غُسل وغیرہ بعض ضروری احکام سیکھنے کا بہترین ذریعہ ہے، ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان میں حاضری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت میسر آتی ہے، ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت ملتی ہے، ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے علمِ دین کی دولت نصیب ہوتی ہے، ☆ مدرسۃ المدینہ بالغان کی بَرَکت سے مدنی انعامات پر عمل کا جذبہ ملتا ہے۔ آئیے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشتَمِل ایک مدنی بہار سُنئے، چُنانچہ

مدرسۃ المدینہ بالغان کی بَرَکت

کراچی کے مقیم اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سُنے اور بدنگاہی کرنے کے عادی تھے، نمازوں کی پابندی کا بھی ذہن نہ تھا۔ اِتِّفاق سے ایک مرتبہ اُن کی ملاقات ایک اسلامی بھائی سے ہوئی، اُنہوں نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے اُنہیں مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں شرکت کی دعوت دی، اُنہوں نے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں پڑھنا شروع کر دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مدرسۃ المدینہ (بالغان) کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اُن کا معمول بن گیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرید بھی ہو گئے، نمازی اور مسجد میں دُرس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ چکے

اور اپنے گھر والوں پر بھی انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

سنور جائے گی آخرت ان شاء اللہ تم اپنائے رکھو سدا مدنی ماحول
تمہیں لطف آجائے گا زندگی کا قریب آ کے دیکھو ذرا مدنی ماحول
(وسائل بخشش مرم، ص ۶۳۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی کرامت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی سیرت و کردار سے متعلق سُن رہے تھے، آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی ذاتِ مبارکہ سے وقتاً فوقتاً ایسی کئی کرامتوں کا ظہور ہوا جنہیں سُن کر عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں، آئیے ہم بھی ایک کرامت سنتے ہیں:

ایک دفعہ ایک شخص نے راستے میں کسی عورت کو غلط نگاہوں سے دیکھا، پھر جب وہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کی خدمت باعظمت میں حاضر ہوا تو حضرت امیر المؤمنین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے نہایت ہی پُر جلال لہجے میں فرمایا: تم لوگ ایسی حالت میں میرے سامنے آتے ہو کہ تمہاری آنکھوں میں بدکاری کے اثرات ہوتے ہیں! اُس شخص نے کہا: کیا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد اب آپ پر وحی اُترنے لگی ہے؟ آپ کو یہ کیسے معلوم ہو گیا کہ میری آنکھوں میں بدکاری کے اثرات ہیں؟ ارشاد فرمایا: ”مجھ پر وحی تو نازل نہیں ہوتی لیکن میں نے جو کچھ کہا بالکل سچی بات ہے۔ ربِّ کریم نے مجھے ایسی فراست (نورانی بصیرت) عنایت فرمائی ہے، جس سے میں لوگوں کے دلوں کے حالات و خیالات جان لیتا ہوں۔ (طبقات الشافعیہ الکبریٰ للسبکی، ۲/۳۷ ملخصاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اس میں شک نہیں کہ اللہ کریم اپنے نیک اور پاکیزہ بندوں کو ایسی صلاحیتیں عطا فرماتا ہے جو عام لوگوں کو نہیں ملتیں، انہی صلاحیتوں کی بنا پر ان سے عقل میں نہ آنے والے کاموں کا صدور ہوتا ہے جنہیں کرامت (Saintly miracle) کہتے ہیں۔ کرامت کی تعریف یہ ہے کہ اللہ پاک کے ولی سے جو خلافِ عادت بات صادر ہو، اُسے کرامت کہتے ہیں۔⁽¹⁾ خلافِ عادت بات سے مراد وہ کام ہے جو عام طور پر ہر کسی انسان سے ظاہر نہ ہوتا ہو مثلاً ہوا میں اڑنا، پانی پر چلنا وغیرہ افعال کہ عام طور پر آدمی نہ تو ہوا میں اڑ سکتا ہے اور نہ ہی پانی پر چل سکتا ہے۔⁽²⁾ یاد رکھئے کہ! کرامت کا منکر (یعنی انکار کرنے والا) گمراہ ہے۔⁽³⁾

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم کرامت سے متعلق سن رہے تھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہ ذوالحجۃ الحرام رَحمتیں بانٹ رہا ہے، اسی ماہ کی 19 تاریخ کو خلیفہ اعلیٰ حضرت، صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا شاہ نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کا یومِ عرس ہے۔ حضرت صدر الافاضل رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے عالم، مفتی اور اللہ پاک کے ولی تھے، آئیے پہلے ان کی ایک کرامت سنتے ہیں پھر ان کا مختصر تعارف بھی سنیں گے۔

حضرت صدر الافاضل کی کرامت:

1... بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۵۸: تبخیرِ قلیل

2... فیضانِ مزاراتِ اولیاء، ص ۴۶

3... بہارِ شریعت، حصہ اول، ۱/۲۶۹

چنانچہ حضرت مولانا منظور احمد صاحب گھوسوی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ اپنا مشاہدہ بیان فرماتے ہیں کہ صاحبِ خزانۃ العرفان، صدرُ الافاضل علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کا روزانہ کا معمول تھا کہ نمازِ محلّہ کی مسجد میں باجماعت ادا فرماتے، آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کے مسجد جانے سے قبل ہی ایک چار فٹ کے برتن میں چائے کا سامان ڈال دیا جاتا اور آگ جلا دی جاتی۔ آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ جب نماز پڑھ کر واپس تشریف لاتے، چائے (Tea) تیار ہو جاتی۔ آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ بیٹھک میں تشریف فرما ہو جاتے اور دیکھتے ہی دیکھتے عقیدت مندوں کی اچھی خاصی بھیر جمع ہو جاتی۔ عام طور پر پچاس سے دو سو آدمیوں تک کا ہجوم ہوتا اور کبھی کبھی تو آنے والوں کی اتنی کثرت ہوتی کہ بیٹھک اور باہری دالان دونوں میں بالکل جگہ نہ رہتی۔ آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کے تشریف رکھتے ہی خدام چائے سے بھرا ہوا ایک کپ، پرچ (یعنی چھوٹی طشتری) میں لگا کر چائے کی پیالی پر ایک بسکٹ رکھ کر آپ کی خدمت میں پیش کرتے۔ آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ وہ پیالی اپنے دستِ مبارک سے اٹھا کر اپنے دائیں بیٹھنے والے کو دے دیتے، اسی طرح چار چھ پیالیاں خود تقسیم فرماتے، بقیہ پورے مجمع کو خدام اسی طرح ایک ایک بسکٹ اور ایک ایک پیالی چائے تقسیم کرتے ایک پیالی چائے اور ایک بسکٹ کے ساتھ آپ بھی تناول فرماتے۔ گویا یہ صبح کا ناشتہ ہوتا تھا۔

حضرت مولانا سید منظور احمد صاحب رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ وُثُوق کے ساتھ فرماتے ہیں کہ حاضرین کم ہوں یا زیادہ میں نے یہ بات خاص طور سے نوٹ کی وہی ایک بار کی بنائی ہوئی چائے روزانہ آنے والے تمام آدمیوں کے لئے کافی ہوتی، کبھی ایسا نہیں ہوا کہ حاضرین کی تعداد زیادہ ہو گئی تو مزید انتظام کرنے کی ضرورت محسوس کی ہو۔ حضرت مولانا سید منظور احمد صاحب رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کا مذکورہ بالا بیان اس بات کی طرف واضح اشارہ دے رہا ہے کہ یہ حضرت صدرُ الافاضل رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کے معمولاتِ یومیہ کی

کرامتوں میں سے ایک انتہائی کریمانہ کرامت ہے۔ (تاریخ اسلام کی عظیم شخصیت صدر الافاضل، ص ۳۳۳ تا ۳۳۴)
 ملخصاً، از فیضانِ سنت، ص ۳۹۸

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے، حضرت صدر الافاضل رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے ہاتھوں کی برکت اور کرامت تھی کہ ایک بار کی بنی ہوئی چائے تمام افراد کو کفایت کر جاتی۔ ان کا یوم عرس بھی اسی مہینے میں ہے۔ آئیے! آپ رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی سیرت کے بارے میں مزید کچھ مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

سیرتِ مبارکہ کی چند جھلکیاں

صدر الافاضل حضرت علامہ مولانا سید محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی ولادت 21 صفر المظفر ۱۳۰۰ھ بمطابق یکم جنوری 1883 بروز پیر شریف ”ہند“ کے شہر ”مراد آباد“ میں ہوئی، آپ کا نام ”محمد نعیم الدین“ رکھا گیا، آپ کے والد حضرت مولانا سید محمد معین الدین رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے کئی فرزند قرآن پاک کے حافظ ہونے کے بعد وفات پا چکے تھے، صدر الافاضل رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی پیدائش پر آپ کے والد محترم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے نذرمانی کہ اللہ پاک نے اسے زندگی بخشی تو خدمتِ دین کے لئے اس بیٹے کو وقف کر دوں گا اور انہوں نے ایسے ہی کیا۔ حضرت صدر الافاضل رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ بڑے مہمان نواز اور سخی تھے، بہت بڑے عالم ہونے کے باوجود عاجزی و انکساری کے پیکر تھے، اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کے بہت قریب تھے، اعلیٰ حضرت رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ نے انہیں خلافت بھی عطا فرمائی تھی۔

وقتِ رخصت

حضرت مولانا مفتی سید غلام معین الدین نعیمی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا بیان ہے 11:00 بجے کا وقت تھا، کمرے میں میرے اور حضرت کے سوا کوئی نہ تھا، تھوڑی دیر مجھ سے گفتگو فرمائی، اس کے بعد آپ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ خاموش ہو گئے کچھ دیر کے بعد فرمانے لگے میرا بازو دباؤ، چنانچہ میں بیٹھ کر بازو اور کمر دبائے لگا، دیکھا کہ کچھ فرما رہے ہیں اور چہرہ پر بے حد پسینہ (Sweat) ہے، میں نے رومال سے چہرے کا پسینہ خشک کیا، آپ نے نظر اٹھا کر میری طرف دیکھا، پھر آواز سے کلمہ طیبہ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ۔ پڑھنا شروع کیا، کلمہ شریف پڑھتے ہوئے، 19 ذوالحجۃ الحرام 1316ھ کو اس دُنیا سے رُحْصَت ہو گئے۔ جامعہ نعیمیہ (مراد آباد ہند) کی مسجد کے بایں گوشے میں آپ کی آخری آرام گاہ ہے۔ حضرت صدرُ الافاضل رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ ”تذکرہ صدر الافاضل“ ہدیۃً حاصل کیجئے اور مطالعہ فرمائیے۔

اسی ماہ ذوالحجہ کی 14 تاریخ کو شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے والدِ گرامی حاجی عبد الرحمن قادری رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ کا بھی یوم ہے۔ ان کو بھی خوب خوب ایصالِ ثواب کیجئے، اللہ پاک ہمارے تمام بزرگانِ دین پر رحمت فرمائے اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت فرمائے۔

امین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجلس ”المدینہ لا یمری“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فیضانِ عثمان غنی سے فیضیاب ہونے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر نیکی کی دعوت کی دھو میں چائیے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں 107 شعبہ جات میں دینِ اسلام کا پیغام عام کر رہی

ہے، انہی میں سے ایک شعبہ بنام ”مجلس المدینہ لائبریری“ بھی ہے۔

اس مجلس کے تحت بعض مدنی مراکز فیضانِ مدینہ (عین مسجد کے علاوہ کسی اور مقام) میں ”المدینہ لائبریری“ کے نام سے ایک اسلامی کتب خانہ قائم کیا جاتا ہے جس میں مخصوص اوقات میں مطالعہ کے لئے خوشگوار ماحول، آڈیو، ویڈیو بیانات و مدنی مذاکرے سننے اور مدنی چینل دیکھنے کے لئے کمپیوٹرز (Computers) وغیرہ فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

”المدینہ لائبریری“ میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَہ کے تحریر کردہ مختلف موضوعات پر مُشتمل کُتب و رسائل رکھے جاتے ہیں۔ اللہ کریم ”مجلس المدینہ لائبریری“ کو مزید ترقیاں عطا فرمائے۔ اُمِّیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے
(وسائلِ بخشش مَرَّعَم، ص ۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور مسواک کی سنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنتِ نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔^(۱)

ان کی سنت کا جو آئینہ دار ہے بس وہی تو جہاں میں سمجھدار ہے
(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

۱... مشکاة الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۵۵/۱، حدیث: ۱۷۵

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

مسواک کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ الْعَالِیَہ کے رسالے ”163 مدنی پھول“ سے مسواک کی سنتیں اور آداب سنتے ہیں۔ پہلے دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ ہوں: ☆ دو رُکعت مسواک کر کے پڑھنا بغیر مسواک کی ستر (70) رکعتوں سے افضل ہے۔⁽¹⁾ ☆ مسواک کا استعمال اپنے لئے لازم کر لو کیونکہ اس میں مُنہ کی صفائی اور (یہ) اللہ پاک کی رضا کا سبب ہے۔⁽²⁾ ☆ حضرت سیدنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مسواک میں دس خوبیاں ہیں: (چند یہ ہیں) مُنہ صاف کرتی، مُسوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، پینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سُنَّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خُوش ہوتے ہیں، رَبِّ کریم راضی ہوتا ہے۔ ☆ حضرت سیدنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فضول باتوں سے پرہیز، مسواک کا استعمال، صُحیٰ یعنی نیک لوگوں کی صحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔⁽³⁾ ☆ مسواک یلیویازیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو، مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو۔ ☆ مسواک جب ناقابل استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلہ اَدائے سُنَّت ہے، کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیجئے یا دُفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وژن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

۱۰۰۱۔ الترغیب والترہیب، ۱۰۲/۱، حدیث: ۱۸

۱۰۰۲۔ مسند احمد، مسند عبد اللہ بن عمر، ۳۳۸/۲، حدیث: ۵۸۶۹

۱۰۰۳۔ (حیاء الحیوان، ۱۶۶/۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبہ المدینہ کی دو کُتب، بہارِ شریعت حصہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات کی کتاب ”سُنّتیں اور آداب“ اور شیخ طریقت، امیر اہلسنّت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے ”101 مدنی پھول“ اور ”163 مدنی پھول“ ہدیّۃً حاصل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

اگلے ہفتہ وار اجتماع کے بیان کی جھلکیاں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آئندہ ہفتہ وار اجتماع کے بیان کا موضوع ہے ”جلد بازی کے نقصانات“۔ جلد بازی کرنے کے سبب کیا کیا نقصانات ظاہر ہوتے ہیں، معاشرے میں کن کن کاموں میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے اور کن کاموں میں جلدی کرنی چاہئے یہ سب اور دیگر معلوماتی نکات یہاں بیان ہوں گے۔ لہذا! آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی درخواست ہے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ انفرادی کوشش کر کے دُوسروں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کیجئے گا۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَيِّبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاوِ وَعَلَى إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اس دُرود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرت سَيِّدِنَا اَسْرَفُ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرود پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽³⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدَمَائِہٖ عَلَیْہِ صَلَٰةٌ دَائِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

حضرت اَحمَد صَاوِی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ بَعْض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽⁴⁾

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵ ملخصاً

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3... القول البديع، الباب الثاني، ص ۲۷۷

4... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۲۹

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽¹⁾

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْہٗ الْبَقْعَدَ الْبَقْعَدِ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽²⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزٰی اللہُ عَنْنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَہْلُہٗ

حضرت سَیِّدُنَا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽³⁾

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽⁴⁾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۲۵

2... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۷۳۰۵

4... تاریخ ابن عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

(خداےِ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

(ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔) 13 ذوالحجۃ الحرام 1440ھ 15 اگست 2019

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی طرف سے ہفتہ وار رسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیر اہلسنت کسی ایک مدنی رسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی ارشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیر اہلسنت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور سننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رسالے "سارے گھر والے نیک کیسے بنیں" کے مطالعے کی ترغیب ارشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اس رسالے کو پیشگی ہی حاصل کر لیں اور اس کا مطالعہ کر کے امیر اہلسنت کے دل کی دُعا لیں۔ ہدیہ - 15 روپے

(❀) نیکی کی دعوت کی ضرورت (❀) نیکی کی دعوت کی فضیلت (❀) نیکی کی دعوت ترک کرنے کے نقصانات کے موضوعات پر مشتمل مبلغین و عوام کے لیے اپنے موضوع پر "امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی عظیم الشان کتاب "نیکی کی دعوت" میں کیا ہے؟ سنئے!

(❀) قرآن کریم میں نیکی کی دعوت کا حکم (❀) نیکی کی دعوت دینے والے کی تعریف (❀) بہترین آدمی کی خصوصیات (❀) اللہ کا پیارا بنانے والے کون لوگ ہیں؟ (❀) تمام عمل کرنے والوں کا ثواب کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ (❀) درس دینے کا ثواب (❀) کیا نیکی کی دعوت دینا بھی صدقہ ہے؟ (❀) سب سے پیارے اعمال (❀) قبر کی روشنی کا سامان (❀) کیا گھر والوں کو بھی نیکی کی دعوت دی جائے اور اس کے علاوہ بہت ساری معلومات جاننے کے لیے کتاب نیکی کی دعوت کا مطالعہ کیجئے۔ ہدیہ - 315 روپے

رسالہ "کرامات عثمان غنی" میں کیا ہے؟ سنئے! (❀) عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا اتباعِ رسول کا جذبہ

کیسا تھا؟ (ﷺ) عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی تدفین کے وقت فرشتوں کا ہجوم (ﷺ) 2 بار جنت خریدنے والے خوش نصیب صحابی (ﷺ) بند کمرے میں بھی عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی نرالی شرم و حیا (ﷺ) گستاخوں کے بندر بننے کا واقعہ عبرت --- ہدیہ - بڑا سائز 15 چھوٹا سائز 06 :- روپے ---

رسالہ "فیضانِ سلطان باہو" میں کیا ہے؟ سنئے! (ﷺ) پیدائش سے پہلے ولایت کی بشارت (ﷺ) اللہ پاک تک پہنچنے کا راستہ کیا ہے؟ (ﷺ) عصاء کی برکت سے پانی کیسے نکل آیا؟ (ﷺ) غیب سے کھانا حاضر ہو گیا (ﷺ) حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کیسے ہوئی؟ --- ہدیہ - 15 - روپے

تیسرے جمعے کے قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعاے عطار

اے مالکِ کریم! جو کوئی عیسوی ماہ کے تیسرے جمعے کو مدنی قافلے میں 3 دن کے لیے سفر پر روانہ ہو، اس کو جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ امین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدنی حلقوں کا شیڈول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "قطعِ تعلقی" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً (ﷺ) "قطعِ تعلقی" کی تعریف (ﷺ) "قطعِ تعلقی" کی چند مثالیں (ﷺ) "قطعِ تعلقی" کے متعلق مختلف احکام (ﷺ) "قطعِ تعلقی" کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب (ﷺ) "قطعِ تعلقی" کے گناہ سے بچنے کے لیے کیا کیا جائے؟ (ﷺ) دُرودِ شفاعت یاد کروایا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اختتام پر اجتماعی فکرِ مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔